روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
پیر 10 ستمبر 2007ء 27 شعبان 1428ہجری 10 تبوک 1386ہش جلد 57-92 نمبر 206

نجات پالی

حضرت عثمانؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

قبر آخرت کی منزلوں میں سے پہلی منزل ہے اگر وہاں نجات پائی تو بعد کے حالات آسان ہوں گے۔ اور اگر وہاں نجات نہ پائی تو بعد کے حالات اس سے زیادہ سخت ہوں گے۔

(جامع ترمذی کتاب الزھد باب فی ذکر الموت حدیث نمبر:3230)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دنیا فانی ہے

آپ سب صاحبوں کو معلوم ہے کہ اللہ جلشانہٗ نے قرآن شریف میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث میں بھی فرمایا ہے کہ ایک زمانہ ایسا گذرا ہے کہ انسان، حیوان، چرند، پرند، زمین آسمان اور جو کچھ زمین و آسمان میں ہے کسی چیز کا نام ونشان نہ تھا۔ صرف خدا ہی تھا۔ یہ.......... کا عقیدہ ہے۔.......... یعنی خدا کے ساتھ اور کوئی چیز نہ تھی۔ ہم کو اس نے قرآن اور حدیث کے ذریعہ خبر دی ہے کہ ایک زمانہ اور بھی آنے والا ہے۔ جبکہ خدا کے ساتھ کوئی نہ ہوگا۔ وہ زمانہ بڑا خوفناک زمانہ ہے، کیونکہ اس پر ایمان لانا ہر مومن.......... کا کام ہے۔.......... جس طرح سے بہشت، دوزخ، انبیاء اور کتابوں وغیرہ پر ایمان لانے کا حکم ہے۔ ویسا ہی اس ساعت پر ایمان لانا لازم ہے۔ جبکہ نفخ صور ہو کر سب نیست و نابود ہو جائیں گے۔ یہ سنت اللہ اور عادت اللہ ہے۔

آخرت کے وجود پر تین دلائل

اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ کے سمجھانے کے لئے تین طریق اختیار فرمائے ہیں:

ایک یہ کہ انسان کو عقل دی ہے کہ اگر وہ اس سے ذرا بھی کام لے اور غور کرے، تو یہ امر نہایت صفائی سے ذہن میں آسکتا ہے کہ انسان کی مختصر سی زندگی دو عدموں کے درمیان واقع ہے۔ کبھی بھی ہمیشہ کے لئے باقی نہیں رہ سکتی۔ قیاس سے مجہولات کا پتہ لگ سکتا ہے اور انسان معلوم کر سکتا ہے۔ مثلاً اگر ہم غور کریں کہ ہمارے باپ دادے کہاں ہیں اور اسی ایک بات کو سوچیں، تو ہمیں یہ مان لینا پڑے گا کہ ہم سب کو بھی اسی راستہ پر چلنا ہوگا، جس پر وہ گئے ہیں۔ نادان ہے وہ انسان جس کے سامنے ہزارہا نمونے ہوں اور پھر بھی وہ ان سے سبق حاصل نہ کرے اور عقل نہ سیکھے۔

دوسری دلیل اس زمانہ کے وجود پر یہ ہے کہ جس طرح پر کھیت میں سبزہ نکلتا ہے جو بہت خوشنما معلوم ہوتا ہے۔ مگر پھر ایک زمانہ اس پر آتا ہے کہ وہ رفتہ رفتہ زرد ہو کر خشک ہونے لگتا ہے اور پھر اس پر ایک دوسری حالت آتی ہے کہ وہ گرنے لگتا ہے، تو اس وقت جب اس طرح نقصان ہونے لگتا ہے تو بونے والا کسان اسے خود ہی کاٹ ڈالتا ہے تا ایسا نہ ہو کہ وہ اس پر اڑ اڑ کر ضائع جائے۔ ایسا ہی دنیا خدا تعالیٰ کا کھیت ہے۔ جس طرح زمیندار مصلحت اور انجام بینی سے کبھی اپنے کھیت کو کچا ہی کاٹ لیتا ہے اور کبھی ذرا پختہ ہونے پر کاٹتا ہے۔ اسی طرح سے ہم انسان بھی پرورش پاکر خداوندی مشیت اور ارادے کے موافق ٹھیک اپنے اپنے وقت پر کاٹے جاتے ہیں۔ زمیندار کے فعل سے سبق اور عبرت حاصل کرنی چاہئے۔ کیونکہ انسان کی زندگی کا بھی ٹھیک یہی طرز ہے۔ جس طرح سے بعض دانے اگنے بھی نہیں پاتے بلکہ زمین کے اندر ہی اندر ضائع ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح بعض بچے شکم مادر ہی میں ضائع ہو جاتے ہیں۔ پھر بعض دانے پیدا ہونے کے چند روز بعد ضائع ہو جاتے ہیں۔ ٹھیک اسی قانون اور عمل کے موافق انسان بھی بچہ جوان اور بوڑھا ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کی مرضی کی درانتی اسے وقتاً فوقتاً مصلحت الٰہی سے کاٹتی رہتی ہے۔

(3) علاوہ ازیں اس زمانہ کی حقیقت کو سمجھانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک اور دلیل بھی پیش کی ہے اور وہ انبیاء کے قہری معجزات ہیں جن کے باعث ایک ہی وقت میں دنیا کے تختے الٹ دیئے گئے اور خلقت کا نام ونشان تک مٹا دیا گیا۔ انسان اللہ تعالیٰ کے قہر کے ہاتھ میں ہے۔ وہ جب چاہے اسے نابود کر دے۔ اسی امر کو اللہ تعالیٰ نے دلیل کے رنگ میں پیش کیا ہے۔ بعض امراض اس ہیبت اور شدت سے پھیلتی ہیں کہ جن لوگوں نے ان کا دورہ دیکھا ہوگا، وہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ قیامت کا نمونہ ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص159)

خدا کے دفتر میں سابقین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’پس وہ لوگ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے۔‘‘ (الوصیت)

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نماز جنازہ

۞ مکرم منیر احمد منیب صاحب استاذ جامعہ احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔

برادرم مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے لندن سے اطلاع دی ہے کہ ان کی والدہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری مورخہ 6 ستمبر 2007ء کو لندن میں وفات پاگئی ہیں۔ توقع ہے کہ 12 ستمبر 2007ء کو دوپہر کے وقت جنازہ ربوہ لایا جائے گا اور نماز عصر کے بعد بیت المبارک میں نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل بخشے۔ آمین

ضرورت انسپکٹران

۞ تحریک جدید میں رواں سال کی ضرورت کیلئے انسپکٹران کیلئے موزوں امیدواران درکار ہیں جو کہ خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں۔ خواہش مند احباب اپنی درخواستیں، تصدیق شدہ تعلیمی اسناد، قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اور ایک عدد تصویر کے ہمراہ مورخہ 23 ستمبر 2007ء بروز اتوار صبح 10 بجے انٹرویو کیلئے تشریف لائیں۔ درخواستوں پر امیر صاحب/ پریذیڈنٹ صاحب کی سفارش ہونا لازمی ہے۔ امیدواران کی تعلیم کم ازکم ایف اے/ایف ایس سی میں سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ)

مشعل راہ

احمدیت کے کاموں میں حصہ لینے والے عزت پائیں گے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

یاد رکھو وہ دن آنے والا ہے جب احمدیت کے کاموں میں حصہ لینے والے بڑی بڑی عزتیں پائیں گے لیکن ان لوگوں کی اولادوں کو جو اس وقت جماعتی کاموں میں کوئی دلچسپی نہیں لیتے۔ دھتکار دیا جائے گا۔ جب انگلستان اور امریکہ ایسی بڑی بڑی حکومتیں مشورہ کے لئے اپنے نمائندے بھیجیں گی اور وہ اسے اپنے لئے موجب عزت خیال کریں گے۔ اس وقت ان لوگوں کی اولاد کہے گی کہ ہمیں بھی مشورہ میں شریک کرو۔ لیکن کہنے والا انہیں کہے گا کہ جاؤ تمہارے باپ دادوں نے اس مشورہ کو اپنے وقت میں رد کر دیا تھا اور جماعتی کاموں کی انہوں نے پرواہ نہیں کی تھی۔ اس لئے تمہیں بھی اس مشورہ میں شریک نہیں کیا جا سکتا۔

پس اس غفلت کو دور کرو اور اپنے اندر یہ احساس پیدا کرو کہ جو شخص سلسلہ کی کسی میٹنگ میں شامل ہوتا ہے۔ اس پر اس قدر انعام ہوتا ہے کہ امریکہ کی کونسل کی ممبری بھی اس کے سامنے ہیچ ہے اور اسے سوحرج کر کے بھی اس میٹنگ میں شامل ہونا چاہئے۔ اگر وہ اس میٹنگ میں شامل نہیں ہوتا تو اس کی غیر حاضری کی وجہ سے سلسلہ کو تو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا لیکن وہ خود الٰہی انعامات سے محروم ہو جائے گا۔

جب شوریٰ نہیں تھی تب بھی کام چلتا تھا اور اب شوریٰ بلائی جاتی ہے۔ تب بھی کام چل رہا ہے۔ پس تم حصہ لو یا نہ لو سلسلہ کا کام چلتا رہے گا۔ ہاں اگر تم اس وقت جماعتی کاموں میں حصہ نہیں لیتے اور انہیں اپنے لئے موجب عزت خیال نہیں کرتے تو تمہاری اولادیں آئندہ انعامات سے محروم ہو جائیں گی۔ لوگ اپنی زندگیوں میں اپنی اولادوں کے لئے ہزاروں ہزار روپیہ کی جائیدادیں بنا جاتے ہیں تا ان کے کام آئیں تم بھی اگر سلسلہ کے کاموں میں حصہ لیتے رہو گے تو تمہارا ایسا کرنا تمہاری اولاد کے لئے ایک بڑی بھاری جائیداد ثابت ہوگا۔

یاد رکھو۔ اگر تم میں سے کسی کو سلسلہ کے کسی کام کے لئے مقرر کیا جائے تو اس کا اس سے بھاگنا سخت غلطی ہے۔ تم سلسلہ کے کام کی سرانجام دہی میں ہرگز کوتاہی نہ کرو بلکہ اسے اپنی عزت کا موجب سمجھو۔ اگر تم سلسلہ کے کاموں کو عزت والا قرار دو گے تو خداتعالیٰ بھی تمہیں عزت والا بنا دے گا۔ گو اس وقت جماعت کے پاس دولت نہیں۔ اسے دنیا میں کوئی اہمیت حاصل نہیں لیکن تھوڑے عرصہ میں ہی احمدیت دنیا پر غالب آنے والی ہے اور اس کے آثار خداتعالیٰ کے فضل سے نظر آ رہے ہیں۔ بڑے بڑے لوگوں کی توجہ احمدیت کی طرف ہو رہی ہے۔ یہ بڑے بڑے لوگ جس علاقہ سے بھی آئیں گے وہ احمدیت کو زیادہ معزز سمجھیں گے اور احمدیت کی وجہ سے انہیں اور عزت حاصل ہو گی لیکن جو لوگ سلسلہ کے کاموں میں شریک ہونے کو ذلت اور وقت کا ضیاع سمجھیں گے ان کے علاقہ میں عزت دیر سے آئے گی اور اگر وہ عزت آ گئی تو جن لوگوں نے اپنے وقت میں سلسلہ کی خدمت میں کوتاہی کی ہو گی ان کی اولادیں اس عزت سے محروم کر دی جائیں گی۔ پس آئندہ کے لئے احتیاط کرو اور ہمیشہ سلسلہ کے کاموں کو عزت کی نگاہ سے دیکھو۔ تم میں سے کسی کو سلسلہ کے کسی کام کے لئے مقرر کیا جائے تو وہ سمجھے کہ خداتعالیٰ نے اسے بہت بڑے خطاب سے نوازا ہے۔ (رپورٹ مجلس مشاورت 1956ء صفحہ 24-25)

اگر کوئی آئی ڈونر فوت ہو جائے تو فوری طور پر اس نمبر پر اطلاع دیں۔
فون نمبر: 047-6215201

عطیہ خون سے آپ کی صحت بالکل ٹھیک رہے گی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم رانا منظور احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری بھانجی عزیزہ عمارہ عنصر بنت مکرم عنصر احمد صاحب و محترمہ منصورہ عنصر صاحبہ کی مانچسٹر یوکے میں مورخہ 6/اگست 2007ء کو آمین کی تقریب ہوئی عزیزہ عمارہ نے قرآن کریم مکرم قریشی داؤد احمد صاحب مشنری انچارج جماعت احمدیہ مانچسٹر یوکے نے سنا۔ بعد میں دعا بھی کروائی۔ عزیزہ عمارہ مکرم نصیرالدین احمد صاحب مرحوم یوکے کی پوتی اور مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن و محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ نمبر 4 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی نواسی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سب احمدی بچوں کو انوار قرآن سے منور کرتا رہے اور عزیزہ کو سلسلہ کی خادمہ بنائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

ٹریڈ ڈیویلپمنٹ آف پاکستان (TDA) کو پلیننگ، مارکیٹنگ، سپلائی چین،، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ریسرچ اینڈ ڈیویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹس میں نوجوان درکار ہیں۔ درخواستیں 15 ستمبر 2007ء تک جمع کروائی جاسکتی ہیں۔ تفصیلات کے لئے 31/اگست 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

آئل اینڈ گیس ڈیویلپمنٹ کمپنی لمٹیڈ میں مختلف آسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل کے لئے 2 ستمبر 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

گورنمنٹ آف پاکستان منسٹری آف فنانس کو پرسنل اسسٹنٹ، پرائیویٹ سیکرٹری (فی میل)، کمپیوٹر آپریٹر، سٹینو ٹائپسٹ، ڈرائیور، آفس بوائے اور سوپیر درکار ہیں۔ درخواستیں 17 ستمبر 2007ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔ تفصیل کے لئے 2 ستمبر 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

گورنمنٹ آف پاکستان منسٹری آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی نیشنل انسٹی آف الیکٹرونکس (NIE) کو آئی سی ڈیزائنر، ٹیکنیکل اسسٹنٹ اور اٹینڈنٹ درکار ہیں۔ درخواستیں 17 ستمبر 2007ء تک بنام ڈپٹی ڈائریکٹر پرسانل جمع کروائی جاسکتی ہیں۔ تفصیل کے لئے 2 ستمبر 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

سٹاف ڈویلپمنٹ ورکشاپ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کے سکولز کی معلمات کی پہلی پانچ روزہ سالانہ سٹاف ڈویلپمنٹ ورکشاپ مورخہ 26/اگست 2007ء تا 30/اگست 2007ء مریم گرلز ہائی سکول دارالنصر ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اس ورکشاپ میں مریم پرائمری سکول گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ، عائشہ پرائمری سکول احمد آباد سانگرہ، طاہر پرائمری سکول طاہر آباد ربوہ، بیوت الحمد پرائمری سکول بیوت الحمد کالونی ربوہ اور مریم گرلز ہائی سکول دارالنصر وسطی ربوہ کی 50 خواتین اساتذہ نے شرکت کی۔

تقریب کا باقاعدہ افتتاح محترم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے 26/اگست 2007ء کو کیا۔ مہمان مقررین میں محترمہ لبنیٰ امتہ الکبیر صاحبہ اہلیہ محترم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو، محترم ڈاکٹر سید حمیداللہ نصرت پاشا صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ، مکرم ڈاکٹر سید غلام احمد فرخ صاحب انچارج کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ ربوہ، مکرم ملک خالد احمد ظفر صاحب ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ، مکرمہ ڈاکٹر فریحہ مبشر صاحبہ سائیکالوجسٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ، مکرم مبارک احمد طاہر صاحب وائس پرنسپل گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ، مکرمہ امتہ المالک فرخ صاحبہ اہلیہ مکرم کرنل (ر) منیر احمد صاحب ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ اور مکرم محمد اعظم نوید صاحب ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ شامل تھے اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی محترم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تھے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس تعلیمی ورکشاپ کو ہم سب اساتذہ کے لئے مفید، مؤثر اور بابرکت بنائے۔ آمین

(ہیڈ مسٹرس مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

درخواست دعا

مکرم رانا محمد یونس صاحب ابن رانا مکرم محمد یعقوب صاحب کے بیٹے عزیزم دانش احمد کے بائیں بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد سرور صاحب ابن مکرم اللہ یار ناصر صاحب کی والدہ محترمہ دولت بیگم صاحبہ پتے کی پتھری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم نصیر احمد بدر صاحب

ورثہ میں لڑکیوں کا حصہ ادا کرنا ضروری ہے

مارچ 2006ء کی مجلس مشاورت میں لڑکیوں کو وراثت کے حق دینے کے بارے میں قرآن کریم، احادیث، حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کے ارشادات کی روشنی میں تعلیم و تربیت پر زور دیا گیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ ''شوریٰ کی نمائندگی مستقل نوعیت کی ہوتی ہے اور فیصلوں پر عملدرآمد کرانے کے لئے مسلسل کوشاں رہنا چاہئے''۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد پر عمل کرنے کے لئے اور اس مضمون کو زیادہ بہتر رنگ میں سمجھنے اور سمجھانے کے لئے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے ایک مضمون کا خلاصہ اور خلفاء کے ارشادات پیش ہیں۔

ایک احمدی خاتون جنہوں نے خط میں اپنا نام ظاہر نہیں کیا لکھتی ہیں کہ جماعت کے ایک حصہ میں اور خصوصاً زمینداروں میں لڑکیوں کو حصہ دینے یا ہوشیاری کے ساتھ لڑکیوں کا حصہ لڑکوں کی طرف منتقل کر دینے کی بدعادت ابھی تک چل رہی ہے۔ چنانچہ اس خاتون نے لکھا کہ میرے والد صاحب جو کہ خدا کے فضل سے بظاہر بہت مخلص اور دیندار ہیں اور صاحب جائیداد بھی ہیں مگر انہوں نے مجھے اور میری بہنوں کو حصہ نہیں دیا۔ اگر یہ شکایت درست ہے تو بہت قابل افسوس اور قابل ملامت ہے کیونکہ لڑکیوں کو ورثہ سے محروم کرنا نہ صرف شریعت کے ایک صریح اور تاکیدی حکم کے خلاف اور گناہ ہے۔ بیشک زمینداروں کو اپنی زمین بہت محبوب ہوتی ہے مگر سچے احمدی کو خدا کے احکام ہر دوسری چیز کے مقابل پر زیادہ پیارے ہوتے ہیں اور دنیا کا مال اور اولاد تو عارضی زینت کا سامان ہے پس احمدیوں کے لئے ایک امتحان کا وقت ہے۔ پس حضرت مسیح موعود کے ماننے والے اس بات کے زیادہ ذمہ دار ہیں کہ وہ شریعت کے تمام احکامات پر عمل کریں۔

گناہوں کا مجموعہ

لڑکیوں کو ان کے جائز حق اور شرعی ورثہ سے محروم کرنا صرف ایک گناہ ہی نہیں بلکہ چھ سنگین گناہوں کا مجموعہ ہے۔

(1) لڑکیوں کو ان کے شرعی ورثہ سے محروم کرنا شریعت کے ایک واضح حکم کی نافرمانی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ لڑکیوں کے لئے ان کے والدین اور دیگر قریبی رشتہ داروں کے ترکہ میں سے خدا تعالیٰ نے معین حصہ مقرر کر رکھا ہے خواہ یہ ترکہ زیادہ ہو یا کم ہو اور یہ خدا کی طرف سے فرض کیا ہوا حق ہے جو بہرحال لڑکیوں کو ملنا چاہئے۔

حقوق العباد میں ایک اہم حق جو کہ عورتوں سے تعلق رکھتا ہے وہ ہے عورتوں کا ورثہ میں حق۔ جسے خدا تعالیٰ نے فرض قرار دیا ہے اور عورت کی مختلف حیثیتوں کے اعتبار سے اسے ورثہ میں حقدار قرار دیا ہے۔ یعنی بیٹی کی حیثیت سے، بیوی کی حیثیت سے، ماں اور بہن کی حیثیت سے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے لڑکیوں کے لئے ان کے والدین اور دیگر قریبی رشتہ داروں کے ترکہ میں سے معین حصہ مقرر کر رکھا ہے۔

اس ضمن میں آنحضرت کا عملی نمونہ یہ ہے کہ آپؐ حقوق العباد قائم کرنے کے لئے ہمیشہ بیتاب و بے چین رہتے اور احکام الٰہی کو عملی جامہ پہنانے میں دیر نہ کرتے۔ چنانچہ جب حضرت سعد بن ربیعؓ جنگ احد میں شہید ہوئے تو ان کی جائیداد پر دوسرے رشتہ داروں نے قبضہ کر لیا ان کی بیوی اور بچیوں کو حصہ نہ دیا۔ انہوں نے آنحضور ﷺ کی خدمت میں اپنا معاملہ پیش کیا اور جب ورثہ کے احکام نازل ہوئے تو آپؐ نے ان کے چچا (سعدؓ کے بھائی) کو بلا کر ہدایت فرمائی کہ سعد کی دونوں بیٹیوں اور ان کی والدہ (سعدؓ کی بیوہ) کو ان کا حق ادا کرو۔ (ترمذی ابواب الفرائض)

(2) لڑکیوں کو ان کے شرعی ورثہ سے محروم کرنا حکومت پاکستان کے قانون کی خلاف ورزی بھی ہے اور چونکہ حکومت کے قانون کی پابندی اولی الامر کے اصول کے مطابق شریعت کی رو سے بھی لازمی ہے اس لئے یہ گویا دوہرا جرم بن جاتا ہے۔ شریعت کا بھی اور حکومت کا بھی اور کوئی احمدی ان احکامات کی خلاف ورزی کرنے والا نہیں ہونا چاہئے۔

(3) لڑکیوں کو ان کا شرعی ورثہ نہ دینا خلیفۃ المسیح کے ساتھ کئے گئے عہد کی خلاف ورزی بھی ہے جن کے ساتھ ہر احمدی کا یہ عہد ہے کہ وہ آپ کے ہر حکم کی اطاعت کریں گے۔ ایک جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ہزارہا احمدیوں کے مجمع میں یہ عہد بھی لیا تھا کہ وہ لڑکیوں کو ان کا حصہ ضرور دیا کریں گے۔

(4) لڑکیوں کو ان کے شرعی حق سے محروم کرنا بدترین قسم کا جرم بھی ہے کیونکہ اس کے ذریعہ سے ایک کمزور جنس پر جو اپنی کمزوری اور شرم کی وجہ سے والدین اور بڑے بھائیوں کے سامنے زبان نہیں کھول سکتی ایک بھیانک قسم کا ظلم روا رکھا جاتا اور اسے اس کے مال سے محروم کر کے اس کا گلا گھونٹا جاتا ہے۔

(5) لڑکیوں کے حق کو اپنے قبضے میں لینا اکل بالباطل اور گویا حرام خوری میں بھی داخل ہے کیونکہ اس کے ذریعے سے والدین اور لڑکیوں کے بھائی ایک ایسا مال کھاتے ہیں جو دراصل ان کا نہیں بلکہ ان کی بیٹیوں اور بہنوں کا ہے اور وہ محض لوٹ مار یا دھوکے کے ذریعہ مال کے مالک بن جاتے اور جائز حقداروں کو محروم کر کے ان پر قابض رہنا چاہتے ہیں۔

(6) لڑکیوں کو ان کا شرعی ورثہ نہ دینا اپنے خون اور اپنی نسل کی بھی ہتک ہے کہ ایک باپ کے نطفہ سے پیدا ہونے والی لڑکیوں کے ساتھ ایسا سلوک روا رکھا جاتا ہے کہ گویا وہ باپ کی بیٹیاں اور اپنے بھائیوں کی بہنیں ہی نہیں اور انہیں عملاً نیچ ذات کی لونڈیوں کی طرح سمجھا جاتا ہے۔

الغرض لڑکیوں اور بیویوں کو ان کے جائز شرعی حق سے محروم کرنا ایک بہت بڑا گناہ بلکہ چھ گناہوں کا مجموعہ ہے اور بھاری ظلم میں داخل ہے۔

بعض وساوس کا ازالہ

(1) کہا جاتا ہے کہ لڑکیاں جہیز کی صورت میں بہت کچھ لے لیتی ہیں اس لئے اگر ان کو باپ کے ورثہ میں سے کوئی حصہ نہ ملے تو یہ کوئی ظلم نہیں۔ لیکن اول تو نعوذ باللہ یہ خدائی شریعت پر ایک ناپاک اعتراض ہے کہ خدا نے جہیز کا علم رکھتے ہوئے لڑکیوں کے لئے ورثہ میں حق مقرر کیا۔ علاوہ ازیں یہ ایک ایسا عذر ہے جو بدتر از گناہ ہے کیا لڑکوں کی شادی پر خرچ نہیں ہوتا؟ اور پھر کیا لڑکوں کی تعلیم پر لوگ ہزاروں روپیہ خرچ نہیں کرتے؟ بلکہ بعض والدین تو اپنے لڑکوں کو یورپ اور امریکہ وغیرہ بھجوا کر اپنی جائیدادیں ہی عملاً ختم کر دیتے ہیں۔

(2) پھر کہا جاتا ہے کہ لڑکیوں کو حصہ دینے سے خاندان کی جائیداد دوسرے خاندان میں چلی جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں اگر سوچا جائے تو مال دراصل خدا کا ہے اور خدا خود اسے ایک خاص رنگ میں تقسیم کا حکم دیتا ہے تو کسی اور کو کیا حق ہے کہ اس تقسیم میں رخنہ ڈالے؟ پھر جب تم نے شریعت کو سچا سمجھ کر اس کے نیچے اپنی گردنیں رکھ دیں اور احمدیت کی غلامی کو برضا و رغبت قبول کر لیا تو پھر یہ کتنی شرم کی بات ہے کہ ایک صداقت کو مان کر اس پر عمل کرنے سے انکار کر دیا جائے۔

(3) بعض لوگ اس موقعہ پر کہہ دیا کرتے ہیں کہ اگر خود لڑکیاں اپنی مرضی سے جائیداد کی جگہ نقد روپیہ لینے کو تیار ہوں تو اس پر کیا اعتراض ہے؟ میں کہتا ہوں کہ اگر نیک نیتی سے اور پاک اور صاف دل سے ایسا کیا جائے اور اس میں کوئی پہلو دھوکے اور فریب کا نہ ہو اور نہ ہی جائیداد کی قیمت لگانے میں چالاکی سے کام لیا جائے اور لڑکیوں پر کسی قسم کا دباؤ بھی نہ ڈالا جائے تو بے شک فریقین کی رضامندی اور شرح صدر سے ایسا ہو سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے زمانہ کی بات ہے کہ ایک آدمی نے حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ یا حضرت! میری بیوی نے اپنی خوشی سے مجھے حق مہر معاف کر دیا ہے۔ حضرت اقدس نے فرمایا ''ہم ایسی معافی کو جائز نہیں سمجھتے۔ آپ اپنی بیوی کو مہر ادا کر دیں اور پھر اگر وہ اپنی خوشی سے آپ کو مہر کی رقم واپس کر دے تو تب جائز ہوگا''۔ یہ صاحب کہیں سے قرض لے کر دوڑے ہوئے اپنی بیوی کے پاس گئے اور اس کی جھولی میں مہر کی رقم ڈال دی اور پھر چند سیکنڈ انتظار کرنے کے بعد بیوی سے کہا کہ تم نے تو مہر معاف کر دیا ہوا اب یہ رقم مجھے واپس کر دو۔ اس نے کہا واہ! اب میں کیوں واپس کروں؟ میں تو سمجھتی تھی کہ آپ نے مہر دینا ہی نہیں اس لئے مفت احسان کیوں نہ رکھوں۔ لیکن اب جب آپ نے مہر دے دیا ہے تو یہ میرا حق ہے میں اسے واپس نہیں کرتی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے عورتوں کو اپنا حق وراثت لینے کی تلقین کرتے ہوئے نصیحت فرمائی تھی کہ:

''خدا نے تمہیں جو حق دیا ہے تمہیں جرأت سے کام لینا چاہئے۔ کیونکہ یہ اگر تمہاری خاموشی اور تمہاری کمزوری ان ظالموں کے ہاتھ مضبوط کرے گی تو ان گناہوں کا ایک حصہ تم بھی کماؤ گی۔ کیونکہ وہ اس پر دلیر ہوتے چلے جائیں گے۔ ہر احمدی عورت کو میدان میں آنا چاہئے جس کا حصہ مارا گیا ہے خدا نے فریضہ مقرر کیا ہے اس کو لازماً قضا کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔ اس کی پرواہ نہیں کرنی چاہئے کہ اس کا ردعمل کیا ہے اور اگر وہ ایسا کریں گے تو پھر آئندہ لوگوں کو نصیحت ہوگی، خوف پیدا ہوگا۔

(درس القرآن 4 فروری 1996ء)

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نظام جماعت کو عورتوں کے حقوق کی حفاظت کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:

''حقیقت حال جو ہے وہ بہرحال واضح کرنی چاہئے تاکہ ایک تو یہ کہ کسی کا حق مارا گیا ہے تو نظام حرکت میں آئے اور ان کو حق دلوایا جائے دوسرے ایک چیز جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے شریعت کی رو سے اس سے وہ اپنے آپ کو کیوں محروم کر رہی ہیں اور صرف یہی نہیں کہ اپنے آپ کو محروم کر رہی ہیں بلکہ وصیت کے نظام میں شامل ہو کے جو ان کا ایک حصہ ہے اس سے خدا تعالیٰ کے لئے جو دینا چاہتی ہیں اس سے بھی غلط بیانی سے کام لے کے وہاں بھی صحیح طرح ادائیگی نہیں کر رہیں تو اس لئے یہ بہت احتیاط سے چلنے والی بات ہے وصیت کرتے وقت سوچ سمجھ کر یہ ساری باتیں واضح طور پر لکھ کے دینی چاہئیں''۔

(خطبات مسرور جلد اول ص 116)

پس تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ عورتوں کو ان کے حقوق وارثت میں حصہ اور حق مہر ادا کریں اور عورتیں بھی اپنا حق لینے کے لئے آگے بڑھیں اور فرضی معافیوں اور فرضی ادائیگیوں سے تو اپنے نفسوں کو دھوکہ نہ دیں۔ یہ سب باتیں تقویٰ اور دیانت کے خلاف اور چالاکی اور ریاکاری میں داخل ہیں اور مومن کی شان سے کوسوں دور۔ حضرت مسیح موعود کشتی نوح میں فرماتے ہیں:۔

''تم ریاکاری کے ساتھ اپنے تئیں بچا نہیں سکتے۔ کیونکہ وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے کیا تم اس کو دھوکہ دے سکتے ہو۔ پس تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ۔ اگر ایک ذرہ تیرگی تم میں باقی ہے تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دور کر دے گی ...... ایسا نہ ہو کہ تم صرف چند باتوں کو لے کر اپنے تئیں دھوکہ دو کہ جو کچھ ہم نے کرنا تھا کر لیا ہے۔ کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آوے...... نفسانیت کی فربہی کو چھوڑ دو کہ جس دروازے کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا۔ کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں''۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 12)

پیرو جنوبی امریکہ کا تیسرا بڑا ملک

سرکاری نام:

جمہوریہ پیرو (Republic Del Peru)

پرانا نام:

تاہان تن سوئیا

محل وقوع:

جنوبی امریکہ

حدود اربعہ:

اس کے شمال میں ایکویڈور اور کولمبیا، مشرق میں برازیل اور بولیویا، جنوب میں چلی اور مغرب میں بحرالکاہل واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال:

پیرو براعظم جنوبی امریکہ کے مغربی وسطی ساحل پر واقع براعظم کا تیسرا بڑا ملک ہے۔ اس کی شمال سے جنوب تک لمبائی 1971 کلومیٹر اور مشرق سے مغرب تک چوڑائی 1408 کلومیٹر ہے۔ پیرو کو تین بڑے جغرافیائی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس کا ساحلی میدان خشک اور بنجر ہے۔ مشرق میں ملک کا آدھے سے زیادہ حصہ اینڈیز پہاڑی سلسلے پر مشتمل ہے اور باقی نصف حصہ سرسبز جنگلات پر مشتمل ہے۔ ملک کی سب سے بڑی جھیل Titicaca ہے۔ ایمیزون، مارانون دریا مختلف حصوں سے بہتے ہوئے بحرالکاہل میں گرتے ہیں۔ ساحل 2414 کلومیٹر

رقبہ:

12,85,216 مربع کلومیٹر

آبادی:

2 کروڑ 45 لاکھ نفوس (1998ء)

دارالحکومت:

لیما Lima (60 لاکھ)

بلندترین مقام:

ہواسکاران (6768 میٹر)

بڑے شہر:

آری کوئپا۔ تروجیلو۔ کالاؤ۔ چکلایو۔ کوزوکو۔ ہوان کایو۔ نازکا۔ مولینڈو۔ پسکو۔ پوکالپا۔ چمبوٹے۔ کاجامارکا۔

سرکاری زبان:

ہسپانوی (کوپچوا۔ آئمارا)

مذاہب:

عیسائی (رومن کیتھولک 90 فیصد۔ پروٹسٹنٹ 10 فیصد)

اہم نسلی گروپ:

قدیم امریکی (انکا نسل) 45 فیصد۔ میسٹیز و 37 فیصد۔ کالے حبشی۔ جاپانی۔ چینی نسل 15 فیصد

یوم آزادی:

28 جولائی 1821ء

رکنیت اقوام متحدہ:

31 اکتوبر 1945ء

کرنسی یونٹ:

نوئیوو سول = 100 سنٹموس (سنٹرل ریزرو بینک آف پیرو 1922ء)

انتظامی تقسیم:

25 ڈیپارٹمنٹ

موسم:

زیادہ خشک ہے اور مختلف علاقوں کی آب و ہوا مختلف ہے۔

اہم زرعی پیداوار:

آلو۔ گنا۔ کیلا۔ مکئی۔ جو۔ کپاس۔ چاول۔ گندم۔ کافی۔ پھل وسبزیاں (مویشی۔ سؤر)

اہم صنعتیں:

ٹیکسٹائل۔ فوڈ پروسیسنگ۔ ہینڈی کرافٹ۔ فولاد۔ پٹرولیم ریفائنری۔ سیمنٹ۔ چمڑے کی مصنوعات۔ پلاسٹک۔ کیمیائی اشیاء۔ گاڑیاں۔

اہم معدنیات:

تانبا۔ سیسہ۔ زنک۔ پٹرولیم۔ خام لوہا۔ سونا۔ چاندی۔ جست۔ ٹنگسٹن۔ مینگا نیز۔ کوئلہ۔

مواصلات:

قومی فضائی کمپنی ''پیروین ایئرویز'' (22 ہوائی اڈے)۔ کالاؤ، مولینڈو، پسکو، چمبوٹے، تروجیلو 5 بڑی بندرگاہیں۔

تاریخی پس منظر

پیرو کی تہذیب 10 ہزار سال پرانی ہے۔ 8000 ق م میں یہاں انسانی آبادی کا آغاز ہوا۔ پہلے آبادکار شمالی امریکہ سے آکر آباد ہوئے۔ ان لوگوں نے یہاں آلو کی فصل متعارف کرائی جو بعدازاں پیرو کی اہم خوراک بنی۔ تقریباً 1250 ق م میں شمالی علاقوں سے چاوین Chavian۔ چیمو Chimu۔ نازکا Nazca اور تائی ہانا کو گروپ ہجرت کرکے پیرو میں آئے۔ چاوین ہندی قبائل نے سب سے پہلے تہذیب قائم کی۔ 900 ق م میں یہ تہذیب اپنے عروج پر تھی۔ تقریباً 1000 میں چیمو لوگوں نے چنچان Chanchan شہر تعمیر کیا۔ یہ موجودہ تروجیلو کے قریب واقع تھا اور کھنڈرات اب بھی موجود ہیں۔

انکا (Inca) جو کہ سورج کے لوگ کہلاتے تھے اور جنگجو لوگ تھے جنوبی پیرو میں رہائش پذیر تھے۔ 1200ء کے لگ بھگ ان لوگوں نے جنوبی پیرو میں ایک طاقتور بادشاہت کی بنیاد رکھی۔ 1100ء سے 1300ء تک انکا قبائل شمال میں کوزکو کی زرخیز وادی میں آباد ہوتے رہے۔ انکا لوگ فن تعمیر اور علم فنون کے ماہر تھے۔ 1438ء میں انکا سلطنت وجود میں آئی۔ ابتدائی دور میں پیرو، بولیویا اور ایکواڈور اسی سلطنت کے حصے تھے۔ انکا شہنشاہ نے اس ملک کا نام ''تاہان تن سوئیا'' رکھا۔

طرز حکومت

پیرو ایک آزاد خودمختار جمہوریہ ہے۔ جہاں صدارتی طرز حکومت قائم ہے۔ صدر ریاست کا سربراہ مملکت (ہیڈ آف سٹیٹ) چیف ایگزیکٹو اور مسلح افواج کا سپریم کمانڈر ہے۔ صدر عوام کے ووٹوں سے 5 سال کے لئے منتخب ہوتا ہے۔ صدر کی معاونت دو نائب صدر کرتے ہیں۔ حکومت کا سربراہ وزیراعظم ہے جسے صدر نامزد کرتا ہے۔

قانون سازی کا اختیار ایک ایوانی پارلیمنٹ (کانگرس) کو حاصل ہے اس کے 120 ارکان 5 سال کے لئے عوامی ووٹوں سے منتخب ہوتے ہیں۔ پاپولر ایکشن پارٹی، پاپولر کرسچین پارٹی اور APRA بڑی سیاسی جماعتیں ہیں۔

پیرو اوراس کا ماحول

رسول اللہ ؐ کا انداز تبلیغ

خدا کا پیغام پہنچانے کی خاطر رسول اللہ ؐ نے حکمت کی تمام راہیں اختیار کیں۔ ہمیشہ نرم زبان استعمال کی۔ عمدہ نصیحت کے ذریعہ دنیا کو اپنے حسین پیغام کی طرف بلایا۔ بشارتیں اور خوشخبریاں دے کر بھی دعوت دی اور عذاب الٰہی سے ہوشیار کرکے اور ڈرا کر بھی دنیا کو متنبہ کیا مگر ہمیشہ تواضع اور عاجزی کی راہ اختیار کرتے ہوئے اتمام حجت کیا۔

آپ کی ایک حکمت عملی یہ تھی کہ مشترک قدروں سے بات کا آغاز فرماتے۔ ہمیشہ توحید کا پیغام مقدم رکھتے تھے۔ جہاں ضروری ہوتا تالیف قلب کے ذریعہ بھی تبلیغ کا حق ادا کرتے۔

آپ ؐ حسب حکم الٰہی سخت معاند مشرکوں سے اور جاہلوں سے اعراض فرماتے تھے۔ حتّی الوسع بحث وجدال کی مجالس سے بچتے تھے۔ اگر مباحثہ کی نوبت آ ہی جائے تو نہایت عمدگی اور حکمت سے احسن طریق پر بحث کی تعلیم دیتے تھے۔ سوائے اس کے کہ مدمقابل زیادتی پر اتر آئے، سخت جواب سے پرہیز کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق پیغام پہنچا کر اتمام حجت کرنا ضروری سمجھتے تھے۔ کبھی پیچھے پڑ کر بات منوانے کی کوشش نہیں فرمائی۔ فرماتے تھے اللہ تعالیٰ نے مجھے مبلغ (یعنی پیغام پہنچانے والا) بنا کر بھیجا ہے۔ سختی کرنے والا نہیں بنایا۔ (مسلم کتاب الطلاق)

مکرم راجہ برہان احمد طالع صاحب

انسان کی خلاء تک رسائی

چاند پر قدم رکھنے والے افراد

اب تک بارہ افراد چاند پر قدم رکھ چکے ہیں جن کے نام یہ ہیں۔

1-Neil Armstrong
2- Edwin Aldrin
3- Charles Cenrad
4- Alan Bean
5- Alan Shepard
6-Edgar Mitchell
7- David Scott
8- James Irwin
9- John Young
10- Cherles Duke
11- Eugene Cernan
12-Harrison Schmitt

پرواز کی خواہش

ایک زمانہ تھا جب انسان کرہ ہوائی سے باہر جانے کا تصور بھی نہ کرسکتا تھا۔ اس کا مرنا جینا اسی ماحول میں ہوتا تھا۔ لیکن آکسیجن کو مصنوعی سانس کے لئے کامیابی سے استعمال کرکے اس کا حوصلہ بڑھ گیا اور وہ بلندیوں کو چھونے لگا۔ آج سے چند سو سال پہلے سینکڑوں میل کی بلندی پر واقع مدار میں پرواز کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔ اس سے پہلے خلائی سفر افسانوں اور ناولوں کا موضوع تو ضرور بنتا تھا۔ جیسا کہ فردوسی نے شاہنامہ میں لکھا ہے کہ ایران کے شہنشاہ کیکاؤس نے دنیا فتح کرنے کے بعد آسمانوں کو فتح کرنے کا ارادہ کیا۔ اس کام کے لئے اس نے ہلکی پھلکی لکڑی کی ایک سواری تیار کرائی جس میں چار عقابوں کو پکڑ کر باندھ دیا گیا اور ہر عقاب کے سامنے گوشت کا ایک ٹکڑا اس طرح لٹکایا گیا کہ عقاب اس کو پکڑ نہ سکے لیکن پکڑنے کی کوشش میں پرواز ضرور کرے۔ چنانچہ پرواز کا آغاز ہوا اور عقاب اڑنے لگے لیکن جب وہ اس خیالی ہوائی جہاز اور اس کے ہوا باز کو معلوم نہیں کہاں کہاں کی سیر کروانے کے بعد تھک گئے تو آخر کار نیچے اتر آئے۔

یہ تو فضا میں پرواز کی ایک مثال ہے۔ خلاء میں پرواز کا ذکر بھی بہت عرصہ پہلے مختلف علاقوں میں اڑن کھٹولے اور جادو کے تحت کے خیالات میں موجود ہے۔

ہوائی

شب برات کے موقع پر بچے آتش بازی کرتے ہیں جس میں ''ہوائی'' بھی شامل ہوتی ہے۔ راکٹ بھی ایک قسم کی ہوائی ہے جسے سائنس دان تیار کرتے ہیں اور اسی راکٹ کی بدولت ہی انسان خلاء تک پہنچنے میں کامیاب ہوا ہے۔

راکٹ

راکٹ اطالوی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں ''آگ برسانے والی چھڑی'' آج سے تین ہزار سال قبل چینیوں نے بارود ایجاد کیا۔ پہلے پہل انہوں نے بارود سے پٹاخے بنائے۔ وہ اس پٹاخے کو زمین پر مارتے تو دھماکے کے ساتھ پھٹ جاتا۔ ایک دفعہ پٹاخوں میں آگ لگ گئی اور وہ ادھر ادھر بھاگنے لگے۔ یہ دیکھ کر بارود بنانے والے کو ایک نئی چیز کا خیال آیا۔ اس نے پٹاخوں کے ساتھ ایک فیتہ لگانا شروع کردیا جسے آگ لگنے سے پٹاخہ شر شر کرتا ادھر ادھر بھاگنے لگتا۔ اس کے بعد لوگوں نے پٹاخے سرکنڈوں کے ساتھ باندھنے شروع کئے۔ جب اسے آگ دکھائی جاتی تو وہ شعلے برساتا ہوا ہوا میں بلند ہوجاتا۔ یہ دنیا کا پہلا راکٹ تھا۔

جدید راکٹ

1865ء میں فرانس کے ایک ادیب جولز ورنی نے ایک ناول ''چاند کا سفر'' لکھا ہے۔ اس ناول کی بناء پر تین سائنس دانوں نے مختلف جگہوں پر الگ الگ چاند پر جانے کا تصور اپنے ذہن میں بنا لیا اور ہر ایک نے تجربات کئے۔ یہ تین سائنس دان تھے۔

1۔ زیال کوسکی (روسی)
2۔ گوڈرڈ (امریکی)
3۔ برمن اوبرتھ (جرمن)

ان سائنسدانوں نے کئی منزلہ راکٹوں کا تصور پیش کیا اور جدید راکٹوں کے موجد بنے۔ ابتداء میں راکٹ صرف جنگی استعمال کے لئے بنائے جاتے تھے۔ لیکن جنگ عظیم دوم کی تباہ کاریوں کے بعد راکٹ کے پُرامن استعمال کا سوچا گیا۔

12 اپریل 1961ء کو روس کے سرکاری اعلان کے مطابق خلائی جہاز 9 بجکر 7 منٹ پر روانہ ہوا اور 10 بجکر 55 منٹ پر نیچے اترا۔ اس کی گردش کا زمانہ 89.1 منٹ تھا۔ آخری نصف گھنٹے میں دو کام ہوئے۔ ایک تو خلائی جہاز میں سے وہ حجرہ جس میں دنیا کا پہلا خلائی انسان گاگرن بند تھا الگ ہوا اور دوسرا وہ پیراشوٹ کے ذریعہ زمین تک پہنچا۔

مصنوعی سیارہ Satellite

زمین پر ہوا موجود ہے لیکن جیسے جیسے اوپر جاتے ہیں ہوا ہلکی ہونی شروع ہوجاتی ہے اور تقریباً دو سو میل کی بلندی پر ہوا تقریباً ختم ہوجاتی ہے۔ اس حصے کو خلاء کہتے ہیں۔ خلاء انسان کے لئے بالکل نئی چیز تھی اور اس سے فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری تھا کہ پہلے اس کا مطالعہ کیا جائے۔ راکٹ صرف چند منٹ کے لئے خلاء میں رہ کر زمین پر واپس گر جاتے تھے اور ان سے زیادہ تجربات نہیں کئے جا سکتے تھے۔ سائنس دان چاہتے تھے کہ سائنسی آلات طویل عرصے تک خلاء میں رہیں اور زمین کے ساتھ ان کا تعلق بھی بنا رہے۔ اسی سوچ کے نتیجے میں مصنوعی سیارے (Satellite) ایجاد ہوئے۔

خلاء میں پہلا مصنوعی سیارہ

سب سے پہلے روسی سائنس دانوں نے 4 اکتوبر 1957ء کو دنیا کا پہلا مصنوعی سیارہ خلاء میں بھیجا۔ یہ سپوتنک ون (Sputnic-1) تھا۔ یہ قریباً سوا دو من وزنی تھا۔ اسے ایک بہت بڑے راکٹ کی مدد سے چھوڑا گیا تھا۔ یہ ڈیڑھ گھنٹے بعد زمین کا ایک چکر مکمل کرتا تھا۔ یہ تین ماہ تک خلاء میں گردش کرتا رہا اور اس کے ساتھ ہی گویا ایک سلسلہ شروع ہو گیا جس کے تحت اب تک تقریباً 200 کے قریب مصنوعی سیارے خلاء میں بھیجے جاچکے ہیں۔

خلاء میں پہلا جاندار

مصنوعی سیارے کے خلاء میں پہنچنے کے بعد اب انسان کو خلاء میں لے کر جانے کا عمل باقی تھا اور روس اور امریکہ پورے ذوق و شوق اور پورے عزم و انہماک سے اس کام کے لئے کوشش کرنے لگے۔ اس سلسلہ میں روس نے اپنا آخری تجربہ 9 مارچ 1959ء کو کیا جب کہ سوا چار ٹن وزنی سیارہ خلاء میں چھوڑا گیا اور ایک یا ایک سے زائد چکر کاٹ لینے کے بعد اس میں موجود ڈبہ حاصل کرلیا گیا جس میں ایک کتا موجود تھا۔

جونیئر لیفٹیننٹ ویلنٹینا تیر شکووا پہلی خاتون ہیں جو خلاء میں گئیں۔ یہ سفر 16 سے 19 جون 1963ء تک جاری رہا۔

خلاء میں پہلا انسان

12 اپریل 1961ء کو ماسکو ریڈیو کے ذریعہ دنیا میں یہ خبر نشر کی گئی کہ آج پہلا انسان خلاء میں بھیج دیا گیا ہے اور وہ سلامتی کے ساتھ واپس بھی آ گیا ہے۔ یہ پہلا خلائی انسان ایک 27 سالہ نوجوان میجر یوری الیگزبوچ گاگرن تھا۔ وہ ''ووسٹوک'' نامی خلائی جہاز میں جس کا وزن ساڑھے چار ٹن تھا، 108 منٹ تک خلاء میں رہا۔ اس نے زمین کا پورا چکر لگایا۔ میجر گاگرن کے اس کارنامے کے بعد انسانیت کا ایک دیرینہ خواب پورا ہوگیا اور بالآخر انسان اپنی عقل اور بھرپور محنت کو کام میں لاتے ہوئے دنیا کی قید سے باہر نکلنے میں کامیاب ہوگیا اور اب تک کئی سائنسدان نہایت کامیابی کے ساتھ خلائی سفر کرنے میں کامیاب ہوچکے ہیں۔

اسپیس ٹیلی سکوپ کا نام امریکہ کے ایک مشہور و معروف ماہر فلکیات ایڈون ہبل (Edwin Hubble) کے نام پر رکھا گیا ہے جنہوں نے یہ نظریہ (تھیوری) پیش کیا تھا کہ کائنات ''عظیم دھماکہ'' (بگ بینگ) کے بعد سے اب تک مسلسل پھیل رہی ہے۔ سائنسدانوں کا خیال ہے کہ کائنات کے تمام سیارے اور ستارے اسی بگ بینگ کے نتیجے میں پیدا ہوئے تھے۔

میجر گاگرن کے خلاء میں جانے کے بعد اب تک کئی سائنسدانوں نے خلاء میں جا کر اہم کام سرانجام دیئے۔ جن میں 11 جولائی 1969ء کو نیل آرم سٹرانگ اور ایڈون آلڈرن کا چاند پر قدم رکھنا، کئی خلائی سٹیشنوں کا قیام جن کے ذریعے موسمی معلومات، سائنسی خلاء کے بارے میں معلومات، جاسوسی معلومات، مواصلاتی نظام کا قیام اور ہبل کی خلائی دوربین کے نصب کرنے کے عظیم کام نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیئے جاچکے ہیں۔ آیئے چند انسانی ایجادات کے بارے میں معلومات حاصل کریں جو خلاء میں بھیجی گئیں۔

چاند پر سب سے پہلے کون اترا؟

اپالو (Apollo) 9،8 اور 10 خلائی جہاز چاند پر گئے۔ اس کے مدار میں داخل ہوئے پھر واپس زمین پر آ گئے۔ پھر 16 جولائی 1969ء کو تین خلا بازوں نیل اے آرمسٹرانگ (Neil A. Armstrong) ایڈون ای ایلڈرن (Ed-win E.Eldrin) اور مائیکل کولنس (Michael Collins) نے اپالو 11 کو چاند کے گرد مدار میں اتارا۔ آرمسٹرانگ، ایلڈرن چاند پر اترنے والی ایک گاڑی میں بیٹھے جو قیادتی اپالو سے علیحدہ ہوتی تھی۔ چاند پر جانے والے ان پہلے انسانوں نے یہاں پر ایک انتہائی اہم یادگار چھوڑی اور کہا کہ وہ تمام انسانوں کے لئے پرامن جگہ پر آ گئے ہیں۔ وہ دوبارہ ایک راکٹ کے ذریعے قیادتی اپالو تک پہنچے اس میں داخل ہوئے اور زمین پر واپس آ گئے۔

خلائی ادارے ناسا Nasa کا کردار

1980ء کی دہائی کے آغاز میں امریکہ کے خلائی تحقیقات کے ادارے ناسا (Nasa) نے فضائی شٹل (Space Shuttle) کی پروازوں کے سلسلے کا آغاز کیا۔ ان خلائی شٹلوں کے پر ہوائی جہازوں کے پروں جیسے تھے اور انہیں بوسٹر راکٹوں کے ساتھ مدار میں بھیجا

جاتا تھا جو بعد میں ان سے علیحدہ ہو جاتے تھے جب ان کا کام پورا ہو جاتا تھا تو یہ شٹل دوبارہ زمینی فضا میں داخل ہو جاتے تھے اور ایک عام ہوائی جہاز کی طرح زمین پر اترتے تھے۔ پہلا شٹل کولمبیا (Columbia) تھا اور اس کی کامیاب پرواز 12/ اپریل 1981ء میں کی گئی تھی۔

امریکہ دیگر سیاروں کی تحقیقات کے لئے اپنے خلائی جہاز بھیج چکا ہے۔ 1975ء میں وائی کنگ (Viking) اول اور دوم مریخ کی سطح پر زندگی کی تلاش کے لئے اترے تھے۔ اس سیارے کی تصویریں زمین پر بھیجی گئیں اور ٹیلی ویژن پر دیکھی گئیں۔ مریخ کی سطح پر پائی جانے والی مٹی کے نمونوں کا تجزیہ کیا گیا اور ان کے نتائج زمین پر پہنچائے گئے تھے۔

امریکہ بیرونی نظام شمسی میں اپنے خلائی جہاز بھیج چکا ہے۔ یہ خلائی جہاز مشتری، زحل اور یورینس تک جا چکے ہیں اور ان دیوہیکل سیاروں کی تصاویر اور دیگر معلومات زمین پر بھیج چکی ہیں۔ سب سے زیادہ حیرت انگیز دریافتیں یہ تھیں کہ مشتری زحل اور یورینس کے اس سے کہیں زیادہ چاند ہیں جتنے کہ زمین پر رہنے والے ماہرین فلکیات اپنی طاقتور اور بڑی بڑی دوربینوں سے دیکھنے میں کامیاب ہوئے تھے۔ یورینس کے گرد بھی زحل کی طرح کے مدھم حلقے موجود ہیں۔

خلائی حادثات

انسان بردار خلائی ماہرین اور خلابازوں کی زندگیوں کے نقصان سے محفوظ نہیں ہے۔ 1967ء میں خلا میں جانے کے لئے تیار اپالو پر گئے ہوئے ہر طرف سے اچھی طرح سے بند خلائی کیپسول میں اچانک آگ بھڑک اٹھی اور تین امریکی خلاباز ہلاک ہو گئے تھے۔ روس کے بھی چار خلاباز خلائی جہازوں کے حادثات میں ہلاک ہو چکے ہیں۔ خلائی تحقیق کا سب سے بڑا حادثہ 28 فروری 1986ء کو پیش آیا تھا جب خلائی شٹل چیلنجر (Challenger) کو خلا میں لے جانے والے بوسٹر راکٹوں میں سے ایک کی حفاظتی سیل خراب ہو گئی اور اس کے نتیجے میں ایندھن والی بنیادی ٹینکی میں آگ لگ جانے سے دھماکہ ہوا اور شٹل میں سوار سات خلابازوں کا عملہ بحر اوقیانوس میں شٹل سمیت گر کر ہلاک ہو گیا تھا۔

پروبس

یہ غیر انسان بردار جہاز کا نام ہے جس کو سائنسدان چاند اور دوسرے سیاروں کی طرف بھیجتے ہیں اور مصنوعی سیارے، معلومات کو اور تصاویر یا گرافکس کو زمین کی طرف بھیجتے ہیں۔ ان مصنوعی سیاروں کی معلومات اور اطلاعات کو محفوظ کیا جاتا ہے اور ان کو مدنظر رکھ کر انسان بردار خلائی جہاز تیار کئے جاتے ہیں۔

موسمی سیارے

ان سیاروں کو موسمی پیش خبریوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے یہ زمین سے زیادہ بلندی پر گردش نہیں کرتے۔ ان مصنوعی سیاروں میں کیمرے اور ایسے آلات نصب ہوتے ہیں جو زمین کے گرد بادلوں کی تصاویر اتارتے ہیں اسی طرح ہوا کے دباؤ اور سمت کے بارہ میں معلومات موسمی تحقیقات کے مراکز کو بھجواتے ہیں۔ یہ سیارے چھوٹے ہوتے ہیں۔

سائنسی سیارے

ان سیاروں میں سائنسی آلات نصب ہوتے ہیں جو خلاء کے بارہ میں مختلف اقسام کی معلومات حاصل کرتے ہیں۔ اس قسم کے سیارے خلاء سے شعاعوں، شہاب ثاقب اور مقناطیسیت کے بارہ میں معلومات زمین کی جانب بھیجتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان مصنوعی سیاروں کی مدد سے خلاء میں مختلف تجربات بھی کئے گئے ہیں۔

جاسوسی سیارے

ان میں ایسے کیمرے ہوتے ہیں جو دوسرے ممالک میں ہونے والی تمام نقل وحرکت کا مشاہدہ کر سکتے ہیں۔ ایک بیان کے مطابق اگر ہم اپنے گھر میں بیٹھے اخبار پڑھ رہے ہوں تو یہ جاسوسی سیارے اس اخبار کی شہ سرخی بتا سکتے ہیں۔ یعنی اس میں اس قدر حساس اور دور مار کیمرے جاسوسی کے لئے لگائے جاتے ہیں۔ بنیادی طور پر ان کے ذریعے دشمن فوج کی نقل وحرکت معلوم کی جاتی ہے۔

مواصلاتی سیارے

یہ سیارے Geo Stationary Orbit میں زمین کے گرد گردش کرتے ہیں اور یہ سب سے زیادہ مفید ہیں۔ آجکل ریڈیو ٹیلی فون، ٹی وی، انٹرنیٹ وغیرہ انہیں بین الاقوامی مواصلاتی سیاروں کے ذریعے ہی کام کر رہا ہے۔

ہبل کی خلائی دوربین

آپ نے یقیناً ہبل سپیس ٹیلی سکوپ کے بارے میں ٹیلی ویژن اور اخباروں میں سنا یا پڑھا ہوگا جو زمین سے چھ سو کلومیٹر دور اوپر خلاء میں نصب کی گئی ہے۔ یہ خلائی دوربین بنی نوع انسان کو دوسرے سیاراتی نظام کے سراغ لگانے، کائنات کے آغاز اور دیگر پوشیدہ راز جاننے میں مدد دے گی۔ یہ ٹیلی سکوپ خلاء کے وسیع و لامتناہی فاصلوں کی مشاہدہ کرنے والی پہلی خلائی، دنیا کی سب سے بڑی اور سب سے زیادہ طاقتور اور حیران کن ٹیلی سکوپ (دوربین) ہے۔ اپریل 1990ء کے آخر میں خلاء میں چھوڑے جانے کے تقریباً دس روز بعد ہی اس کے ایک مخصوص حصے میں خرابی واقع ہو گئی تھی۔ جس کی وجہ سے بہت ہی دور دراز کے اجسام کی تصاویر حاصل کرنا ممکن نہیں رہا۔ لیکن اس کے بعد باوجود سائنس دان اس ٹیلی اسکوپ سے بہت سی امیدیں وابستہ کئے ہوئے ہیں اور انہیں یقین ہے کہ یہ ٹیلی سکوپ ان کی تمام تر توقعات پر پوری اترے گی۔

مختصراً یہ انسان کا خلائی سفر ابھی جاری ہے بہت سے میدان ابھی تحقیق کے لئے خالی ہیں۔ آئندہ آنے والا وقت ہی بتائے گا کہ انسان خلاء کے بارے میں کیا کیا معلومات حاصل کر سکے گا، لیکن اس کے لئے ابھی مزید ایجادات درکار ہیں۔ راکٹ ہمیں خلاء میں پہنچا تو دے گا مگر وہاں رہنے کے لئے کچھ اور ایجاد کرنا پڑے گا۔

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

گوشت کے استعمال کا صحیح طریق

گوشت ہمارے دستر خوان کی ایک بنیادی ضرورت سمجھا جاتا ہے۔ اس میں ہمارے جسم کے لئے ضروری وٹامن بھی موجود ہیں۔ مگر ہمارے ہاں گوشت کی غذائیت اور اہمیت سے زیادہ لوگوں کو آگاہی حاصل نہیں ہے۔ بعض خواتین گوشت کو محفوظ کرنے سے لے کر اسے پکانے کے طریقوں سے بالکل نابلد ہوتی ہیں۔ خواتین گوشت کی غذائیت کو اکثر ضائع کر دیتی ہیں۔ زیادہ دیر تک اسے دھونے اور کھلا رکھ کر پکانے سے وٹامن ضائع ہو جاتے ہیں۔ بیماریوں سے بچاؤ اور تحفظ کے لئے گوشت کی صفائی کا خیال رکھنا بے حد ضروری ہے۔ بعض خواتین ویسے ہی گندے گوشت کو پکالیتی ہیں اور جو خواتین اس بات کا خیال رکھتی ہیں تو انہیں یہ معلوم نہیں ہوتا کہ گوشت کو کس طرح سے اور کتنی دیر تک پانی میں رکھ کر صاف کرنا چاہئے۔ بسا اوقات اسے گھنٹہ بھر کے لئے بھگو دیا جاتا ہے۔ یا چربی کے ساتھ ہی پکالیا جاتا ہے۔ جو کہ صحت کے لئے نہایت مضر ہے۔ گوشت کو زیادہ دیر تک پانی میں نہیں رکھنا چاہئے اور نہ اسے مل کر دھونا چاہئے کیونکہ اس سے گوشت میں موجود وٹامن ضائع ہو جاتے ہیں۔

قربانی کے لئے جب بکرے کی کھال اتر جاتی ہے تو اسے لٹکا کر دھو لینا چاہئے یا گیلے تولیے سے اس کی صفائی کر لینی چاہئے اور فالتو چربی اتارنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ قصاب کے اوزار اور گوشت بنانے والی جگہ صاف ہونی چاہئے۔ اگر اسے دوبارہ نہ بھی دھویا جائے تو بھی ٹھیک ہے۔ قربانی کے گوشت کو زیادہ تر نارمل ٹمپریچر میں رکھنا چاہئے اور کچن میں اگر نہ رکھیں تو ہی بہتر ہے۔ کیونکہ کچن کا ٹمپریچر نارمل نہیں ہوتا اور کوشش کرنی چاہئے کہ اسے جلد از جلد فریز کر لیا جائے۔

گوشت کو گندگی اور مکھیوں سے محفوظ رکھیں۔

گوشت کو فریز کرنے کے لئے ایک بڑا سا پیکٹ بنالیں، سالم ران یا بڑے بڑے گوشت کے ٹکڑے فریز نہ کریں۔ بلکہ روزانہ کی ضرورت کے مطابق پیکٹ بنا لیں۔ تاکہ سارا گوشت روزانہ باہر نہ نکالنا پڑے۔ کیونکہ بار بار پانی پڑنے سے اس میں موجود آئرن اور دیگر غذائی اجزا ضائع ہو جاتے ہیں۔ اکثر خواتین گندہ گوشت ہی فریز کر دیتی ہیں اور جب پکانا ہوتا ہے تبھی اسے اچھی طرح مل مل کر دھوتی ہیں۔ اس سے گوشت میں بیکٹیریا اور نقصان دہ وائرس پیدا ہوتے ہیں۔ جو ٹھنڈے گوشت پر پانی پڑنے سے تیزی سے حرکت میں آجاتے ہیں اور نہایت مہلک بیماریوں کو جنم دیتے ہیں۔ گوشت کو سفید لفافوں میں ہی فریز کرنا چاہئے۔ رنگین لفافوں میں موجود زہریلے مادے گوشت میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اس لئے خواتین کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے اور پکے ہوئے گوشت کو کچے گوشت سے الگ رکھنا چاہئے اور پکے ہوئے گوشت کو جب ایک بار گرم کر لیا جائے تو کوشش کریں کہ اسے دوبارہ فریز نہ کریں۔ کیونکہ وہ دوبارہ کھانے کے قابل نہیں رہتا۔ عموماً عید پر خواتین سارے گوشت کو اکٹھا ہی رکھ دیتی ہیں۔ مثلاً کلیجی، قیمہ، ہڈیاں، چربی وغیرہ کو اور جب پکانا ہوتا ہے تو بار بار پانی میں ڈالنا پڑتا ہے اس لئے پہلے ہی سارے گوشت کے حصے بنالیں اور حسب ضرورت فریزر سے نکال لیں۔

گوشت کو فریزر کے بالکل نیچے رکھیں۔ جہاں زیادہ دیر تک برف موجود ہوتا کہ بجلی جانے پر بھی گوشت نرم نہ پڑے اور اس پر برف برقرار رہے۔ اگر گوشت میں سے کسی قسم کی بدبو آئے یا رنگت بدل جائے تو اسے بالکل نہ پکائیں کیونکہ یہ بیکٹیریا پیدا ہونے کی علامتیں ہیں۔ ایسی غذا بسا اوقات جان لیوا بھی ثابت ہوتی ہے۔ تھوڑے سے گوشت کی خاطر اپنی جان نہ گنوائیں۔ ایسی خراب چیز اپنے ملازموں کو بھی نہ دیں فریزر میں عموماً گوشت ایک سے ڈیڑھ ماہ تک محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ بعض اوقات پکے ہوئے گوشت کو جب گرم کیا جاتا ہے تو اس میں عجیب سی بدبو یا جھاگ سی بن جاتے ہیں۔ ایسی خوراک کو بھی ضائع کر دیں۔

خواتین کو چاہئے کہ عید کے موقع پر زیادہ مصالحوں والے پکوان تیار نہ کریں۔ بلکہ ہلکا پھلکا مصالحہ ڈال کر پکائیں۔ تاکہ کھانے والے کو زیادہ بدہضمی یا فوڈ پوائزننگ جیسے مسائل سے دوچار نہ ہونا پڑے کیونکہ اکثر بچے اور بڑے بزرگ عید کے بعد زیادہ کھانے اور مرغن غذا کی وجہ سے بیمار ہو جاتے ہیں اور عید کے گوشت کو پکا کر زیادہ دیر تک فریز نہ کریں۔

سب سے بڑی مخلوق

نیل وہیل مچھلی دنیا کا سب سے بڑا جانور ہے۔ اس کی لمبائی تقریباً 100 فٹ اور عمر تقریباً 500 سال تک ہوتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 72301 میں نجمہ سجاد

زوجہ سجاد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے تقریباً (2) حق مہر -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ سجاد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد نگری وصیت نمبر 49873

مسل نمبر 72302 میں شاہدہ اشرف

زوجہ محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد نگری مربی سلسلہ وصیت نمبر 49873 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد مقبول احمد

مسل نمبر 72303 میں آصف منیر

ولد چوہدری منیر احمد (مرحوم) قوم کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ 98/ ایکڑ زرعی اراضی مالیتی اندازاً -/5000000 روپے کا حصہ (2) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/150000 روپے کا حصہ جائیداد بالا میں 2 بھائی والدہ حصہ دار ہیں (3) دوکانیں 6 عدد واقع نفیس نگر اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکانیں مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف منیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار ولد عبدالرؤف

مسل نمبر 72304 میں صائمہ آصف

زوجہ آصف منیر قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت برائے اخراجات روزمرہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ آصف۔ گواہ شد نمبر 1 آصف منیر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484

مسل نمبر 72305 میں فرحت منیر

بیوہ چوہدری منیر احمد (مرحوم) قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ 98/ ایکڑ زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/5000000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/150000 روپے کا حصہ نوٹ:۔ جائیداد بالا میں 2 بیٹے بھی حصہ دار ہیں۔ (3) حق مہر -/5000 روپے (4) ترکہ والدین سے ملی رقم -/50000 روپے (5) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت منیر۔ گواہ شد نمبر 1 آصف منیر ولد چوہدری منیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484

مسل نمبر 72306 میں سرفراز احمد

ولد محمد رمضان بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ مزارعہ کاشتکاری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت مزارعہ کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سرفراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد بلوچ ولد محمد امین بلوچ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ ولد نور محمد مرحوم

مسل نمبر 72307 میں صفوراں سرفراز بلوچ

زوجہ سرفراز احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) مویشی مالیتی -/48200 روپے (3) زیور چاندی 5 تولے مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صفوراں سرفراز بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد بلوچ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ ولد نور محمد (مرحوم)

مسل نمبر 72308 میں محمد امین بلوچ

ولد محمد یوسف بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امین بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد بلوچ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ

مسل نمبر 72309 میں عبدالکریم بلوچ

ولد حاجی احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 19/ ایکڑ مالیتی اندازاً -/290000 روپے (2) بکریاں 10 عدد مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد

بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالکریم بلوچ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور ولد نور محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ ولد نور محمد (مرحوم)

مسل نمبر 72310 میں شاہنواز

ولد محمد عمر مرڑانی بلوچ قوم مرڑانی بلوچ پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان واقع نوکوٹ مالیتی اندازاً -/300000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ شاہنواز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد قریشی معلم سلسلہ وصیت نمبر 30818

مسل نمبر 72311 میں غلام مصطفیٰ بلوچ

ولد بھوت خان بلوچ قوم مرڑانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ دھنی بخش مرڑانی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1000 فٹ میرپور خاص اندازاً مالیتی -/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام مصطفیٰ بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484 گواہ شد نمبر 2 طارق احمد بلوچ ولد عبدالرحیم بلوچ

مسل نمبر 72312 میں ارشد محمود

ولد مالک علی قوم سدھو پیشہ زمیندارہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام نبی چوہدری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارشد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 72313 میں نوید احمد

ولد خورشید احمد راجپوت قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹک سٹی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ ولد چوہدری انور علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خورشید قریشی ولد میاں عزیز احمد قریشی (مرحوم)

مسل نمبر 72314 میں جنید احمد

ولد خورشید احمد راجپوت قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹک سٹی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جنید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خورشید قریشی

مسل نمبر 72315 میں اسد احمد

ولد خورشید احمد راجپوت قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹک سٹی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر منصور احمد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خورشید قریشی

مسل نمبر 72316 میں انم طاہرہ

بنت خورشید احمد راجپوت قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹک شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/7 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انم طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خورشید قریشی

مسل نمبر 72317 میں امجد وسیم

ولد ظہور احمد بھٹی قوم جٹ بھٹی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امجد وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد محمد سعید احمد

مسل نمبر 72318 میں محمد رفیق بھٹی

ولد محمد یوسف بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ پلاٹ واقع کامرہ مالیتی اندازاً -/550000 روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع ملتان مالیتی اندازاً -/250000 روپے جس میں سے -/150000 روپے ادا کردیئے ہیں بقایا قسطوں میں ادائیگی ہورہی ہے۔ (3) جمع قومی بچت -/150000 روپے (4) بینک بیلنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000+3200 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں۔ اور منافع قومی بچت ماہانہ مبلغ -/1350 روپے آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق بھٹی گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 لطیف عالم بٹ ولد خورشید عالم بٹ (مرحوم)

مسل نمبر 72319 میں ملک سعید الدین

ولد ملک مصباح الدین قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک سعید الدین۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مصباح الدین والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ

مسل نمبر 72320 میں صاحبزادہ بشیر احمد

ولد صاحبزادہ عطاء الرحمٰن قوم افغان پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہٹیاں ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صاحبزادہ بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 مظفر منصور احمد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد قریشی محمد سعید احمد

مسل نمبر 72321 میں امتہ اللہ بھٹی

زوجہ محمد رفیق بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری / سلائیمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/32000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ امتہ اللہ بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 مظفر منصور احمد مربی سلسلہ ۔گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد قریشی ولد عطا محمد قریشی

مسل نمبر 72322 میں محمد ابراہیم بھٹی

ولد محمد رفیق بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد ابراہیم بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 مظفر منصور احمد مربی سلسلہ ۔گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد قریشی ولد عطا محمد قریشی

مسل نمبر 72323 میں محمد اسحٰق قریشی

ولد محمد یعقوب قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/75000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسحٰق قریشی ۔گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی ولد عطا محمد قریشی ۔گواہ شد نمبر 2 محمد شکیل قریشی ولد محمد صدیق قریشی

مسل نمبر 72324 میں شوکت حیات

ولد محمد یوسف قوم قریشی پیشہ پنشنر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کسراں ضلع اٹک بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 1 کنال 9 مرلے (از والد مرحوم) مالیتی اندازاً -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2705 روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شوکت حیات ۔گواہ شد نمبر 1 محمد مشتاق ولد محمد صادق (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد وصیت نمبر 44241

مسل نمبر 72325 میں رفعت حیات

ولد محمد یوسف (مرحوم) قوم قریشی صدیقی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کسراں ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین ایک کنال 9 مرلے (از والد مرحوم) مالیتی اندازاً -/90000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رفعت حیات ۔گواہ شد نمبر 1 محمد مشتاق ولد محمد صادق (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد وصیت نمبر 44241

مسل نمبر 72326 میں وسیم احمد

ولد محمد صدیق (مرحوم) قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کسراں ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 3 کنال 10 مرلے (از والد مرحوم) مالیتی اندازاً -/80000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مشتاق ولد محمد صادق (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 محمد عاقب ولد محمد زبیر (مرحوم)

مسل نمبر 72327 میں معیر فاطمہ

بنت غلام محمد (مرحوم) قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کسراں ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 کنال زرعی بارانی زمین (از والد مرحوم) مالیتی اندازاً -/150000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مرکز مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/3400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔معیر فاطمہ ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مشتاق ۔گواہ شد نمبر 2 محمد عاقب

مسل نمبر 72328 میں جان بیگم

بیوہ محمد صادق (مرحوم) قوم قریشی پیشہ پنشنر/خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کسراں ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 مرلے 5 کنال (از خاوند مرحوم) مالیتی اندازاً -/80000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/1300 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ جان بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 محمد مشتاق ولد محمد صادق (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد صدیق (مرحوم)

مسل نمبر 72329 میں قیصرہ ارم

بنت عبد المنان قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حطار ضلع ہری پور ہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/4500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قیصرہ ارم۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد وصیت نمبر 53959 گواہ شد نمبر 2 امجد سعید ولد محمد اقبال

مسل نمبر 72330 میں حنا ارم

بنت عبدالمنان قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حطار ضلع ہری پور ہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنا ارم۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد وصیت نمبر 53959 گواہ شد نمبر 2 امجد سعید ولد محمد اقبال

مسل نمبر 72331 میں حفیظ احمد کیانی

ولد حکیم شکور احمد کیانی قوم گکھڑ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاکرہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حفیظ احمد کیانی۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد کیانی ولد حکیم شکور احمد کیانی۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود کیانی ولد محمود احمد کیانی

مسل نمبر 72332 میں سلیم احمد کیانی

ولد حکیم شکور احمد کیانی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاکرہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم احمد کیانی۔ گواہ شد نمبر 1 عمیر نثار وصیت نمبر 51336۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ظفر وصیت نمبر 52793

مسل نمبر 72333 میں شفیق احمد کیانی

ولد حکیم شکور احمد کیانی قوم کیانی پیشہ ملازمت عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاکرہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد کیانی۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان داؤد وصیت نمبر 36555۔ گواہ شد نمبر 2 عمیر نثار وصیت نمبر 51336

مسل نمبر 72334 میں منیب احمد

ولد ڈاکٹر مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمرشل مارکیٹ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) والدہ کی طرف سے انشورنس سے ملی رقم -/150000 روپے (2) والدہ کی G.P فنڈ سے ملی رقم -/200000 روپے (3) مشترکہ (غیر تقسیم) 5 مرلہ مکان واقع لاہور مالیتی اندازاً -/10000000 روپے جو میرے چچا اور والد مرحوم کے نام ہے کا حصہ ہم ٹوٹل 1 بھائی اور چار بہنیں ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عمران محمود ولد ارشد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 محمود فاتح احسن ولد محمود مجیب اصغر

مسل نمبر 72335 میں ڈاکٹر نعیمہ بیگم

بنت ڈاکٹر نورالدین قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈیالہ روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سیونگ سرٹیفکیٹس مالیتی -/7000000 روپے (2) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/225000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر نعیمہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 معین الدین ولد ڈاکٹر نورالدین۔ گواہ شد نمبر 2 سید منور احمد ولد ڈاکٹر سید محمد جی احمد

مسل نمبر 72336 میں ظہیر احمد خان نور

ولد نذیر احمد خان قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو کٹاریاں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12034 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد خان نور۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 خلیق احمد لکی ولد محمد نصیب عارف (مرحوم)

مسل نمبر 72337 میں شرافت احمد

ولد محمد رفیق قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شمس آباد راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ شرافت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد طاہر ولد عبدالستار

مسل نمبر 72338 میں اسد محمود

ولد خالد حسین قوم ساہی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل عباس ولد غلام عباس گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد زبیر وصیت نمبر 34292

مسل نمبر 72339 میں محمد طیب ظفر

ولد محمد صادق ظفر قوم سپل راجپوت پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک کشمیریاں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طیب ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اکرم ولد محمد اسحٰق گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر 72340 میں عبدالحفیظ عامر

ولد عبدالحئی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویسٹرج II راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس

کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحفیظ عامر۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد جاوید ولد عبدالحئی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید قمر ولد عبدالحئی

مسل نمبر 72341 میں طاہر محمود

ولد عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد محمد اعجاز علی۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ امیر حسین ولد ملک منور حسین

مسل نمبر 72342 میں منصورہ بیگم

بنت فیاض احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے کیرج کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی-/14000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد جاوید ولد عبدالحئی

مسل نمبر 72343 میں شفیق احمد خان

ولد یعقوب احمد خان قوم یوسف زئی پیشہ کاروبار عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ واقع اڈیالہ روڈ مالیتی-/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 الاکرام آصف ولد شفیق احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ شان محمد ولد شیخ سردار محمد

مسل نمبر 72344 میں طاہر شفیق

ولد شفیق احمد خان قوم یوسف زئی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/284000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 الاکرام آصف۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ شان محمد

مسل نمبر 72345 میں سلیمان احمد بٹ

ولد محمد اشفاق بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیمان احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ شان محمد ولد شیخ سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 معروف احمد سلطان ولد منظور احمد

☆......☆......☆

بچوں کو پانچ وقت نمازوں کی عادت ڈالیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ 27 جون 2003ء میں فرماتے ہیں۔

ایک اور اہم بات اور یہ بھی میرے نزدیک انتہائی اہم باتوں میں سے ایک ہے بلکہ سب سے اہم بات ہے کہ بچوں کو پانچ وقت نمازوں کی عادت ڈالیں۔ کیونکہ جس دین میں عبادت نہیں وہ دین نہیں۔ اس کی عادت بھی بچوں کو ڈالنی چاہئے اور اس کے لئے سب سے بڑا والدین کا اپنا نمونہ ہے۔ اگر خود وہ نمازی ہوں گے تو بچے بھی نمازی بنیں گے۔ نہیں تو صرف ان کی کھوکھلی نصیحتوں کا بچوں پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں کہ ''بچپن سے تربیت کی ضرورت پڑتی ہے، اچانک بچوں میں یہ عادت نہیں پڑا کرتی۔ اس کا طریقہ آنحضرت ﷺ نے یہ سمجھایا ہے کہ سات سال کی عمر سے اس کو ساتھ نماز پڑھانا شروع کریں اور پیار سے ایسا کریں۔ کوئی سختی کرنے کی ضرورت نہیں، کوئی مارنے کی ضرورت نہیں، محبت اور پیار سے اس کو پڑھاؤ۔ اس کو عادت پڑ جاتی ہے۔ دراصل جو ماں باپ نمازیں پڑھنے والے ہوں ان کے سات سال سے چھوٹی عمر کے بچے بھی نماز پڑھنے لگ جاتے ہیں۔ ہم نے تو گھروں میں دیکھا ہے اپنے نواسوں وغیرہ کو بالکل چھوٹی عمر کے ڈیڑھ ڈیڑھ، دو دو سال کی عمر کے ساتھ آکے تو نیت کر لیتے ہیں اور نماز کے لئے کھڑے ہو جاتے ہیں اس لئے کہ ان کو اچھا لگتا ہے دیکھنے میں، خدا کے حضور اٹھنا، بیٹھنا، جھکنا ان کو پیارا لگتا ہے اور وہ ساتھ کھڑے ہو جاتے ہیں۔ مگر وہ نماز نہیں محض ایک نقل ہے جو اچھی نقل ہے۔ لیکن جب سات سال کی عمر تک بچہ پہنچ جائے تو پھر اس کو باقاعدہ نماز کی تربیت دو۔ اس کو بتاؤ کہ وضو کرنا ہے، اس طرح کھڑے ہونا ہے، قیام وقعود، سجدہ وغیرہ سب اس کو سمجھاؤ۔ اس کے بعد وہ بچہ اگر دس سال کی عمر تک، پیار و محبت سے سیکھتا رہے، پھر دس اور بارہ کے درمیان اس پر کچھ سختی بے شک کرو۔ کیونکہ وہ کھلنڈری عمر ایسی ہے کہ اس میں کچھ معمولی سزا، کچھ سخت الفاظ کہنا یہ ضروری ہوا کرتا ہے بچوں کی تربیت کے لئے۔ تو جب وہ بلوغ کو پہنچ جائے، بارہ سال کی عمر کو پہنچ جائے پھر اس پر کوئی سختی کی اجازت نہیں۔ پھر اس کا معاملہ اور اللہ کا معاملہ ہے اور جیسا چاہے وہ اس کے ساتھ سلوک فرمائے۔ تو انسانی تربیت کا دائرہ یہ سات سال سے لے کر بلکہ جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے پہلے سے بھی شروع ہو جاتا ہے، بارہ سال کی یعنی بلوغت کی عمر تک پھیلا ہوا ہے۔ اس کے بعد بھی تربیت تو جاری رہتی ہے مگر وہ اور رنگ ہے۔ انسان اپنی اولاد کا ذمہ دار بارہ سال کی یعنی بلوغت کی عمر تک ہے۔''

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 144-145)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

میجر عزیز بھٹی شہید

1965ء کی سترہ روزہ پاک بھارت جنگ میں پاکستان کے صرف ایک جوان نے نشان حیدر کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ اس جوان کا نام تھا میجر راجہ عزیز بھٹی شہید۔

میجر راجہ عزیز بھٹی شہید 6 اگست 1923ء کو ہانگ کانگ میں پیدا ہوئے جہاں ان کے والد راجہ عبداللہ بھٹی اپنی ملازمت کے سلسلہ میں مقیم تھے۔ دوسری جنگ عظیم کے خاتمے کے بعد یہ گھرانہ واپس لادیاں گجرات چلا آیا۔ جوان کا آبائی گاؤں تھا۔

راجہ عزیز بھٹی قیام پاکستان کے بعد 21 جنوری 1948ء کو پاکستان ملٹری اکیڈمی میں شامل ہوئے 1950ء میں پاکستان ملٹری اکیڈمی کے پہلے ریگولر کورس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ میں انہیں شہید ملت خان لیاقت علی خان نے بہترین کیڈٹ کے اعزاز کے علاوہ شمشیر اعزازی اور نارمن گولڈ میڈل کے اعزاز سے نوازا۔ پھر انہوں نے پنجاب رجمنٹ میں سیکنڈ لیفٹیننٹ کی حیثیت سے شمولیت اختیار کی اور 1956ء میں ترقی کرتے کرتے میجر بن گئے۔

6 ستمبر 1965ء کو جب بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا تو میجر عزیز بھٹی لاہور سیکٹر میں برکی کے علاقے میں ایک کمپنی کی کمان کر رہے تھے۔ اس کمپنی کے دو پلاٹون بی آر بی نہر کے دوسرے کنارے پر متعین تھے۔ میجر عزیز بھٹی نے نہر کے اگلے کنارے پر متعین پلاٹون کے ساتھ آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا ان حالات میں جبکہ دشمن تابڑ توڑ حملے کر رہا تھا اور اسے توپ خانے اور ٹینکوں کی پوری پوری امداد حاصل تھی میجر عزیز بھٹی اور ان کے جوانوں نے آہنی عزم کے ساتھ لڑائی جاری رکھی اور اپنی پوزیشن پر ڈٹے رہے۔ 9 اور 10 ستمبر کی درمیانی رات کو دشمن نے اس سارے سیکٹر میں بھرپور حملے کے لئے اپنی ایک پوری بٹالین جھونک دی۔

میجر بھٹی کو اس صورتحال میں نہر کے اپنی طرف کے کنارے پر لوٹ آنے کا حکم دیا گیا مگر جب وہ لڑ بھڑ کر راستہ بناتے نہر کے کنارے پہنچے تو دشمن اس مقام پر قبضہ کر چکا تھا تو انہوں نے ایک انتہائی سنگین حملے کی قیادت کرتے ہوئے دشمن کو اس علاقے سے نکال باہر کیا اور پھر اس وقت تک دشمن کی زد میں کھڑے رہے جب تک ان کے تمام جوان اور گاڑیاں نہر سے پار نہ پہنچ گئیں۔

انہوں نے نہر کے اس کنارے پر کمپنی کو نئے سرے سے دفاع کے لئے منظم کیا دشمن اپنے چھوٹے ہتھیاروں ٹینکوں اور توپوں سے بے پناہ آگ برسا رہا تھا مگر یہ نہ صرف اس کے شدید دباؤ کا سامنا کرتے رہے بلکہ اس کے حملے کا تابڑ توڑ جواب بھی دیتے رہے۔ اسی دوران دشمن کے ایک ٹینک کا گولہ ان پر آ لگا جس سے وہ موقعہ پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ اس دن 12 ستمبر 1965ء کی تاریخ تھی۔ ان کی اعلیٰ ترین قیادت اور عدیم المثال جرأت کے صلے میں انہیں نشان حیدر دیا گیا۔

خبریں

قومی اخبارات سے

صدر کو اسمبلیاں توڑنے کی ایڈوائس بھیج دیں

پاکستان مسلم لیگ (ق) کے سیکرٹری جنرل مشاہد حسین نے کہا ہے کہ ستمبر کے تیسرے ہفتے میں اسمبلیاں ٹوٹ سکتی ہیں۔ حکمران مسلم لیگ نے وزیراعظم شوکت عزیز سے کہہ دیا ہے کہ وہ اس سلسلے میں صدر کو ایڈوائس بھیج دیں۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سینیٹر مشاہد حسین نے بتایا کہ انہوں نے صدر مشرف کو قومی اسمبلی توڑ کر صدارتی انتخاب ملتوی کرنے کی تجویز دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر مشرف پاکستان ، ایران اور بھارت گیس پائپ لائن منصوبے کی تکمیل چاہتے ہیں۔

شہباز شریف کے وارنٹ گرفتاری جاری

انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت کے جج بشیر حسین چھٹہ نے میاں شہباز شریف کے پانچ افراد کو جعلی پولیس مقابلے میں قتل کروانے کے مقدمہ میں کنفرم وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے۔ شہباز شریف پر ایک مدرسے کے پانچ طلباء کو 27 جنوری 1998ء کو سبزہ زار علاقے میں جعلی پولیس مقابلے میں ہلاک کروانے کا الزام ہے چار سال پہلے 18 جولائی 2003ء کو عدالت نے ان کے دائمی وارنٹ گرفتاری جاری کئے تھے اور عدالت میں حاضر نہ ہونے پر انہیں اشتہاری بھی قرار دیا جا چکا ہے۔

نواز شریف نے سعودی حکومت کو اعتماد میں لے لیا

مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف نے ٹیلی فون پر سعودی قیادت سے رابطہ کر کے انہیں اعتماد میں لے لیا ہے۔ انہوں نے سعودی قیادت کو بتایا ہے کہ سپریم کورٹ نے انہیں پاکستان جانے کی اجازت دے دی ہے اور وہ واپس جا کر تمام مقدمات کا سامنا کرنے کیلئے تیار ہیں۔ اب ان پر کوئی آئینی اور قانونی پابندی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی طرف سے واپسی کیلئے مجھ پر بے پناہ دباؤ ہے۔ ایک ٹی وی چینل نے نواز شریف کے خاندان کے ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ سعودی قیادت سے انہیں ملک واپس جانے کی اجازت مل گئی ہے۔

سپریم کورٹ نے بینظیر کے سوئس اثاثوں سے متعلق وفاق کی درخواست غیر موثر قرار دے دی

سپریم کورٹ آف پاکستان نے سوئس بینک اثاثوں کے حوالے سے بے نظیر بھٹو اور آصف زرداری کے خلاف وفاق کی درخواست غیر مؤثر قرار دیتے ہوئے خارج کر دی ہے۔ درخواست سندھ ہائی کورٹ کے عبوری حکم کے خلاف سپریم کورٹ میں دائر کی گئی تھی جس کے تحت ہائی کورٹ نے اٹارنی جنرل کی جانب سے بے نظیر اور آصف زرداری کے خلاف مقدمات میں معاونت کیلئے سوئس حکومت کو لکھے گئے خط پر عملدرآمد روک دیا تھا۔

بچوں کو درد سے بچایئے

ماضی میں معالجین کا یہ خیال درست نہیں تھا کہ چھوٹے بچے درد محسوس نہیں کرتے یا پھر انہیں درد کا احساس بہت کم ہوتا ہے۔ اب میڈیکل سائنس کے علم میں یہ بات آ گئی ہے کہ بچوں کی درد کی تکلیف درست اور صحیح ہوتی ہے اور انہیں درد کا احساس ہوتا ہے۔ ی

اسٹونی بروک میں واقع نیویارک یونیورسٹی کے ڈاکٹر ایڈم جے۔ سنگر (ایم ڈی) نے ایک طویل تحقیق کے بعد تسلیم کیا ہے کہ بچوں کو بھی درد کا احساس بہت تنگ کرتا ہے۔

عام طور پر معالجین بچوں کے درد کی شدت کا اندازہ ٹھیک طور پر نہیں لگاتے اور ہسپتال میں ہنگامی علاج کے دوران انہیں کافی مقدار میں درد دور کرنے والی دوائیں نہیں دیتے۔

ہنگامی علاج یا ایمرجنسی روم کے معالجات کی تحقیق کرنے والوں نے 4 سے 7 سال کی 63 لڑکیوں اور لڑکوں سے انہیں محسوس ہونے والے درد کی شدت بیان کرنے کے لئے کہا۔ اس لئے انہوں نے ان بچوں کو تصویر میں ہنستے یا منہ بسورتے بچوں کی تصویریں دکھا کر ان سے ان کی مدد سے درد کی شدت کا اظہار یا نشاندہی کروائی۔

اس سروے سے اندازہ ہوا کہ معالجین بچوں کے درد کی شدت کا درست اندازہ نہیں لگا پاتے ہیں۔ ''اکیڈیمک ایمرجنسی میڈیسن'' نامی رسالے میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ڈاکٹر ایڈم جے سنگر کی رائے میں اکثر اوقات ہوتا یہ ہے کہ معالجین تکلیف یا مرض کی تشخیص پر اپنی تمام تر توجہ مرکوز کر دیتے ہیں، جس سے درد کی طرف ان کا دھیان نہیں جاتا، لیکن بچوں کا درد میں مبتلا ہونا بھی ضروری نہیں ہوتا، اس لئے والدین کے لئے ضروری ہے کہ اگر ایمرجنسی روم میں کیا جانے والا علاج درد کا سبب بن رہا ہو تو انہیں ایسی صورت میں درج ذیل تین کام کرنے چاہئیں۔

آگے بڑھیے

اگر معالج نے درد کے بارے میں پوچھا ہو تو آپ اسے بتایئے۔ 3-4 سال کی عمر کے بچے اکثر اوقات پوچھنے پر درد کے بارے میں بتا دیتے ہیں۔ ان سے اگر یہ بھی پوچھا جائے کہ کیا انہیں درد دور کرنے کی گولی کھلائی جائے؟ تو وہ ہاں یا نہ میں ضرور جواب دیتے ہیں۔

علامات پر نظر رکھیے

چھوٹے بچے کی بعض علامات پر خصوصی توجہ دینی چاہئے۔ وہ اگر منہ بسور رہا ہو، مچل رہا ہو، زخمی یا متاثرہ حصے کو چھونے سے زیادہ زور سے رو رہا ہو تو اس سے ظاہر ہو جاتا ہے کہ اسے زیادہ تکلیف ہے۔

معالجین سے سوالات کیجئے

ایمرجنسی روم میں بعض معالجاتی اقدامات زیادہ درد اور تکلیف کا سبب بنتے ہیں۔ مثلاً ہڈیوں کا جوڑنا، جلے ہوئے حصوں کی صفائی اور مرہم پٹی، زخموں، پھوڑوں کی صفائی وغیرہ۔ اس کے لئے بعض اوقات بچے کو بیہوش کر دینا مناسب ہوتا ہے۔ ٹانکے لگانے کی صورت میں درد دور کرنے کی مقامی دوا کا استعمال بہتر ہوتا ہے۔ اسی طرح پیٹ میں درد کی صورت میں گرم پانی سے سنکائی مناسب اور مفید ہوتی ہے۔

(ہمدرد صحت جنوری 2007ء)

ضرورت سٹاف

ہماری فیکٹری میں درج ذیل آسامیاں خالی ہیں ضرورت منداور تجربہ کار افراد فوری رابطہ کریں

(1) اکاوٴنٹنٹ۔ بی کام + کمپیوٹر جانتا ہو۔
(2) آفس اسسٹنٹ۔ F.A
(3) پریس مین
(4) ڈائی فٹر
(5) ڈرائیور (پڑھنا لکھنا جانتا ہو۔ تجربہ کم از کم 5 سال (LTV))
(6) خرادیئے
(7) ہیلپر
(8) گھریلو ملازم (جو کھانا پکانا اور گھریلو کام جانتا ہو)

طالب دعا: میاں عبداللطیف، میاں عبدالماجد
میاں بھائی (پٹھ کمانی میکر)
کوٹ شہاب دین نزد الفرخ مارکیٹ شاہدرہ لاہور
فون: 042-7932514-5-6 Fax:042-7932517

ربوہ میں طلوع وغروب 10 ستمبر

طلوع فجر	4:24
طلوع آفتاب	5:46
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:24

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

خان نیم پلیٹس
ڈیزائننگ، معیاری سکرین پرنٹنگ، اسٹکرز، شیلڈز
If you are looking for SOMETHING DIFFERENT then please call us
5/14 بی۔ ون، کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com موبائل: 0321-8406577

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

پرانے پیچیدہ ضدی ''لاعلاج'' امراض
علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیوڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

فری کیمپ
مورخہ 12 ستمبر بروز بدھ صبح 9 بجے تا 12 بجے دوپہر ایک فری کیمپ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ کولیسٹرول، بلڈ شوگر فری چیک کیا جائے گا احباب اوقات کار کے دوران استفادہ کریں۔
مریم میڈیکل سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

C.P.L 29-FD